الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **sahir aman**
Address :>
Subject :> **حق مہر**
Writer :> **حامد عمر دراز**

Serial No :> **10612**
Fatwa No :>
Date :> **1/13/2011**
Email :>

assalamu alaikum,
Pls mere is silsilay may rehnomae farmaey.
Q? Shadi k 8 MOnths bad he Wife ko la ilaj bemari hogae un k ilaj par Husband nay lakho rupe kharcha kar deay par un ke death hogae par un par Haq maher tha "jo na maaf karwaya, or na unhone nay apni zindage may manga, or na ada hoa" up mere isme masle rehnomae farmaey k wo up ada karna parega ya nahi or agar ada karna parega to us ka kiya tareka hoga kis ko ada kara jaeyga .
Pls reply me asap
Feaman ALLAH

شادی کے آٹھ مہینے بعد ہی بیوی کو لاعلاج بیماری ہوگئی، ان کے علاج پر شوہر نے لاکھوں روپے خرچ کر دیے لیکن ان کی وفات ہوگئی لیکن ان پر حقِ مہر تھا، جو نہ معاف کروایا، اور نہ انھوں نے اپنی زندگی میں مانگا، اور نہ ادا ہوا۔ آپ میرے اس مسئلہ میں رہنمائی فرمائیں کہ اب وہ ادا کرنا پڑے گا یا نہیں؟ اور اگر ادا کرنا پڑے گا تو اس کا کیا طریقہ ہوگا؟ کس کو ادا کیا جائیگا؟

الجواب حامداً ومصلیاً

بیوی کی بیماری میں اس کا علاج معالجہ شوہر کا اخلاقی فرض بنتا ہے جسکی ادائیگی اور لحاظ سے حقِ مہر ساقط یا معاف نہیں ہوجاتا، پس جب یہ خالص بیوی کا حق ہے اور اس نے زندگی میں شوہر کو معاف نہیں کیا، تو اب یہ اسکے دیگر مال ومتاع اور سامان جہیز وغیرہ کے ساتھ مجتمع ہوکر اس کا ترکہ شمار ہوگا اور اسکے تمام ورثاء میں تقسیم ہوگا۔ اب اگر مرحومہ کے ورثاء کی مکمل تفصیل لکھ کر بھیج دی جائے تو اصولِ شرعیہ کے موافق اسکے ترکہ کی تقسیم بھی کر دی جائے گی۔

کما فی الدر المختار: ویتأکد (عند وطء أو خلوة صحت) من الزوج (أو موت أحدهما) الخ (ج۳ ص۱۰۲)۔

وفی الشامیة: تحت (قوله ویتأکد) وإذا تأکد المھر بما ذکر لایسقط بعد ذلك وإن کانت الفرقة من قبلھا لأن البدل بعد تأکده لایحتمل السقوط إلا بالإبراء کالثمن إذا تأکد بقبض المبیع الخ (ج۳ ص۱۰۲)۔

وفی الھندیة: والمھر یتأکد بأحد معان ثلاثة، الدخول والخلوة الصحیحة وموت أحد الزوجین

(جاری ہے)

سواء كان مسمّى أو مهر المثل حتى لا يسقط منه شئ

بعد ذلك إلا بالإبراء من صاحب الحق الخ. (ج ٢ ص ٣٠٣)۔

وفي الدر المختار: وموت أحدهما كحياتهما في الحكم

أصلاً وقدراً لعدم سقوطه بموت أحدهما الخ (ج ٣ ص ١٥٠)۔

وفي الشامية: تحت (قوله كما لا يلزمه مداواتها)

أي إتيانه لها بدواء المرض ولا أجرة الطبيب ولا الفصد الخ۔

(ج ٣ ص ٥٧٥)۔ والله أعلم بالصواب ،

محمد حامد محمود عفا الله عنه ،

دار الإفتاء جامعه بنوريه كراچي ١٦

٥ جمادى الأولى ١٤٣٢ھ۔

الجواب صحيح

بنده نادر جان عفا الله عنه

دار الإفتاء جامعه بنوريه كراچي

٨ / ٥ / ١٤٣٢ھ

الجواب صحيح

بنده [illegible]

دار الإفتاء جامعه بنوريه كراچي

٩ جمادى الأولى ١٤٣٢ھ

الجواب صحيح

عبد الله شوكت [illegible]

دار الإفتاء جامعه بنوريه

٩ جمادى الأولى ١٤٣٢ھ

نائب رئيس دار الإفتاء جامعة بنورية العالمية

رئيس دار الإفتاء جامعة بنورية سائٹ كراچي

دار الإفتاء ١٠٦١٢ ١٤٣٢/٥/٢٠ جامعة بنورية العالمية سائٹ كراچي

[illegible]

24/4/11